سوال

رف گھر ہی ہے؟ (217)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ توٹھیک ہے کہ عورت کواسلام میں پردے میں رہنا چاہئے لیکن کیا اسلام میں عورت کی جگہ صرف گھر ہی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نو آپ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ عورت کا پردے میں رہنا ضروری ہے لیکن اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ عورت گھر سے بالکل باہر نہیں نکل سکتی۔ ضرورت کے لئے عورت کا باہر جانا جائز ہے مگر اس کے لئے اسلام نے چند شرائط اور حدود وقیود رکھی ہیں۔ اگر ان کا لحاظ نہ رکھا جائے تو پھر عورت کا باہر پھرنا ف

یہ ہے کہ وہ غیر محرم مردوں میں خلط ملط نہ ہو۔ اسی طرح اسلام نے یہ قید بھی لگائی ہے کہ سفر میں عورت کو اکیلے نہیں جانا چاہیے بلکہ کسی محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بھی عورتیں سودا سلف لینے باغوں یا کھیتوں میں کام کرنے کے لئے باہر نکلتی تھی لیکن یہ سب کچھ اشد ضرو

ِ فی بُیوتِکُنَّ وَلاتَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ وَأَقِمنَ الصَّلوٰةَ وَءاتينَ الزَّكوٰةَ وَأَطِعنَ اللَّهَ وَرَسولَهُ...٣٣... سورة الاحزاب

رؤں میں ٹھہری رہو اور بے پردگی کا اس طرح مظاہرہ نہ کرو جس طرح پہلے جاہلیت کے زمانہ میں کیا جاتا تھا اور نماز قائم کرو اور زکوٰة ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی تعمیل کرو۔ ''

سری جگہ ارشاد ہوتا ہے :

مِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ...٣١... سورة النور

م دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عزتوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار (غیروں کے سامنے) ظاہر نہ کریں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں کو اپنے دوپٹوں سے ڈھانپ کر رکھیں۔ ''

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص466

محدث فتویٰ